Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل ربوہ

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۲/۳۹ ہفتہ ۲۵ ذی الحجہ ۱۴۰۹ ھ، ۲۹ وفا ۱۳۶۸ ہش، ۲۹ جولائی ۱۹۸۹ء | نمبر ۱۷۱

اخبار احمدیہ

سیدنا وامامنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل احمدیہ صد سالہ جشن تشکر کے سلسلے میں بیرونی ممالک کے دورے پر ہیں خدا کے فضل سے حضور کی صحت اچھی ہے

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) کا وسطی امریکہ کے ملک گوئٹے مالا کا دورہ - ۲

گوئٹے مالا کے صدر، وزیر خارجہ اور وزیر صحت کی حضرت امام جماعت احمدیہ سے ملاقات

ایک کلینک کا سنگِ بنیاد ● گوئٹے مالا کو طبی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے جماعت احمدیہ کی پیشکش

پریس کانفرنس، ریڈیو ٹی وی انٹرویو ◆ ڈنر کے موقع پر مجلسِ سوال وجواب کا انعقاد ◆

اللہ تعالیٰ نے بروقت آپ کو ہمارے ملک بھیجا ہے: حضرت امام جماعت احمدیہ سے ملاقات کے بعد معززین کے تاثرات

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) نے جب گوئٹے مالا سٹی ایئرپورٹ پر ۳ جولائی ۱۹۸۹ء کو ورود فرمایا تو نائب وزیر صحت نے وی آئی پی لاؤنج میں حضور کا استقبال کیا۔ ان کے علاوہ ملک کے نائب صدر کے چیف پروٹوکول آفیسر مسٹر گلیر موالیسنڑاڈا اسٹریکر بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہنے ایئرپورٹ پر تشریف لائے۔ لیکن روانگی کے وقت میں تبدیلی کا انہیں علم نہ ہوسکا۔ چنانچہ یہ تاخیر سے ایئرپورٹ پہنچے۔ اس وقت حضور اپنے ہوٹل تشریف لے جاچکے تھے بعد میں یہ ہوٹل تشریف لائے اور پھر افتتاحی تقریب اور ڈنر میں بھی شمولیت کی۔ حضور نے انہیں قرآن کریم بھی تحفۃً پیش فرمایا۔ اس سفر کی نہایت دلچسپ بات یہ ہے کہ ایئرپورٹ پر پہنچنے سے لیکر آخر تک پولیس کی کاروں کا ایک دستہ حضرت امام جماعت احمدیہ کے ساتھ ساتھ رہا۔ پولیس کی دو کاریں قافلے کے آگے اور دو پیچھے ہوتی تھیں۔ دو موٹر سائیکلسٹ ان کے علاوہ تھے۔ اس سہ روزہ قیام میں انہوں نے سیکیورٹی کا پورا پورا انتظام کیا۔ مزے کی بات یہ ہے کہ ہمارے احمدی احباب تو زیادہ وہاں تھے نہیں۔ لہذا پولیس والوں نے ہی بیت الذکر کی سیکیورٹی، ہوٹل میں سیکیورٹی، اور ہر جگہ پر اس طرح سیکیورٹی کا انتظام کیا ہوا تھا کہ جس طرح ہماری جماعت کے خدام کرتے ہیں۔ بلکہ ان کی ڈیوٹی میں یہ بات بھی نمایاں تھی کہ محض ڈیوٹی ہی نہیں دے رہے بلکہ محبت کا عنصر غالب تھا۔ گویا ایک کشش ہے۔ اس امر کا اظہار اس وقت ہوا جب ۵ جولائی کی شام کو انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ ہم حضور کے پاس بیٹھ کر کچھ باتیں کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ حضور نے جناب وزیر خارجہ سے ملاقات کے بعد رات دس بجے کے قریب انہیں وقت عطا فرمایا اور سیکیورٹی کے آدمی جن میں ہیلتھ منسٹری اور نیشنل پولیس کے سیکیورٹی کے آدمی شامل تھے حضور کے ساتھ بیٹھ کر ڈیڑھ گھنٹہ تک آپکی بابرکت صحبت سے فیضیاب ہوئے۔ انہوں نے اس موقع پر حضور سے مختلف سوالات بھی کئے۔ ایک سیکیورٹی آفیسر نے تو یہاں تک کہا کہ میں یہ سمجھتا ہوں اور مجھے یہ احساس رہا ہے کہ ہم آپکی حفاظت نہیں کر رہے تھے نہ ہی آپ کو ہماری حفاظت کی ضرورت تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت کر رہا تھا۔ ہمارے لئے تو خدا تعالیٰ نے یہ موقع بنا دیا کہ ہم آپ کے قرب میں رہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آپ جب بھی نماز پڑھتے تھے تو مجھے یوں لگتا تھا کہ واقعۃً خدا یہاں پر موجود ہے۔ چنانچہ ۵ جولائی کی شام کو انہوں نے یہ درخواست کی کہ میں نماز میں شامل ہونا چاہتا ہوں اور یوں وہ ہمارے ساتھ نماز میں بھی شامل ہوئے۔

جس علاقہ میں ہماری بیت الذکر تعمیر ہوئی ہے۔ اس علاقہ کے میئر نے اس موقع پر حضور کی خدمت اقدس میں خصوصی پیغام بھجوایا اور ایک معزز مہمان کے طور پر حضور کو خوش آمدید کہا

پریس کانفرنس

بیت الذکر کی افتتاحی تقریب کے بعد مشن ہاؤس میں ہی ایک پریس کانفرنس ہوئی۔ پریس کانفرنس میں گوئٹے مالا کے سب سے بڑے اخبار پرنسا لیبرے کے نمائندہ مسٹر البونو میڈل موڈ سیڈے، اسی طرح ٹی وی چینل کے نمائندہ۔ اسی طرح ایل گرافیکو

(باقی صہ پر)

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ المنان ریحانہ صاحبہ کا گردے کا اپریشن مورخہ ۲۷ جون ۱۹۸۹ء کو سروسز ہسپتال لاہور میں ہوا۔ آپریشن کے ذریعے گردہ نکال دیا گیا ہے۔ خدا کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا۔ مگر ابھی کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (منصورہ اشرف ۱۳/۴۴ فیکٹری ایریا ربوہ)

مکرم ڈاکٹر مرزا مشتاق احمد صاحب معراج پورہ لاہور نمبر ۹ (جنرل سیکرٹری حلقہ شالامار ٹاؤن) درد سینہ کی وجہ سے اچانک بیمار ہوگئے ہیں۔ اور ۹ جولائی سے بغرض علاج ٹی بی وارڈ میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں احباب جماعت سے موصوف کی شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے

مکرم محمد داؤد صاحب (آف ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن) کو اللہ تعالیٰ نے ۲۹ جون ۱۹۸۹ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت بیٹے کا نام محمد صالح تجویز فرمایا ہے، جسے "تحریک وقف نو" میں شامل کر دیا گیا ہے۔ نومولود چوہدری محمد اسحٰق صاحب دارالصدر شمالی ربوہ کا پوتا اور چوہدری بشیر الدین صاحب راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ نومولود کی درازیٔ عمر اور نیک اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے

اللہ تعالیٰ ہمارے جملہ قارئین اور ان کے اعزاء واقرباء کو اور دوستوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کی ہر مشکل اپنے خاص فضل سے دور فرمائے۔ طالبعلموں کو اعلیٰ کامیابیاں عطا فرمائے اور حصولِ روزگار کے لئے کوشش کرنے والوں کی کوشش احسن طریق پر کامیاب کرے۔ اسی طرح مریضوں کو اپنے فضل سے صحتِ عاجلہ وکاملہ عطا فرمائے۔

(ادارہ الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: قاضی منیر احمد، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۹، وفا ہش ۱۳۶۸　　۲۹، جولائی ۱۹۸۹ء

تحریک جدید

"تحریک جدید" کے آغاز میں تو حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ آپکے درجات ہمیشہ بلند کرتا رہے) کو یہ بھی ضرورت پیش آئی تھی کہ اس نام کی وضاحت فرمائیں کہ تحریک جدید نام کیوں رکھا گیا ہے۔ لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ نام کی وضاحت کی ضرورت ہے نہ کام کی۔ دونوں باتیں اتنی نمایاں ہیں کہ ہر احمدی ان سے واقف ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ کام نام سے بھی زیادہ واضح ہے تو یہ بات کسی صورت میں بھی غلط نہ ہوگی۔ ساری دنیا میں احمدیت کے پھیلنے ——اور پھلنے پھولنے —— میں تحریک جدید کی سکیم نے جو کام کیا ہے اس سے کوئی شخص ناواقف نہیں ہوسکتا ہے۔ نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ نئے بیوت الحمد بنے ہیں۔ نیا لٹریچر چھپا ہے۔ بہت سے لوگ جماعت میں داخل ہوئے ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ تحریک جدید کے علاوہ بھی بہت سی سکیموں نے ان کاموں میں مدد دی ہے۔ لیکن کہا جاسکتا ہے کہ یہ ساری سکیمیں تحریک جدید ہی کا ایک حصہ ہیں اور اس کے لئے بطور کمک کے اللہ تعالیٰ نے جاری کروائی ہیں۔

جس وقت حضور۔ قدرت ثانیہ کے دوسرے مظہر نے تحریک جدید کے نام اور کام کی وضاحت فرمائی تھی اس وقت کی بیان فرمودہ تین چار باتیں بار بار دہرائے جانے کا تقاضا کرتی ہیں مثلاً حضور نے فرمایا کہ

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔
ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔
جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں۔"

آدمی، روپیہ اور دعا۔ ان چیزوں کی پہلے بھی ضرورت تھی۔ اب بھی ضرورت ہے اور ہمیشہ ضرورت رہے گی، کام کو آگے بڑھانے کے لئے یہ کبھی نہیں ہوگا کہ کام کرنے والوں کی ضرورت نہ رہے۔ اور آدمیوں کے بغیر ہی کام ہوتا چلا جاتے۔ آدمیوں کو کام پر لگانے اور کام کو مختلف جہتوں پر چلانے کے لئے روپیہ کی ضرورت تھی۔ ہے۔ اور ہمیشہ رہے گی۔ اور تیسری بات دعا۔ اس کے بغیر تو ترقی کی تو بات ہی الگ ہے۔ ہم حقیقی طور پر زندہ ہی نہیں رہ سکتے۔ ہماری ہر سانس اور ہمارے ہر قدم کیلئے دعا ضروری ہے۔ یہی ہمارا اوڑھنا بچھونا ہے، یہی ہماری غذا ہے۔

پس آئیے ہم ان تینوں باتوں پر غور کریں اور ہر قسم کے حالات میں سے گذرتے ہوئے اپنی منزل کے قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں۔

مسرّتوں کے ہجوم آتے ہیں روز مجھ کو سلام کرنے
ہر اک نئی صبح کی شعاعوں کو حسنِ بالائے بام کرنے
عجیب ہے میرے غم کی ہلکی لکیر بھی ہے خوشی کی ضامن
میں ہوکے سرمست جھومتا ہوں ہر ایک نئے ان کے نام کرنے

ابوالاقبال

گر صداقت کی حمایت میں ہوئے برباد ہم
تو نگاہِ یار میں سمجھو ہوئے آباد ہم

سختیاں راہِ صداقت میں ہمیں محبوب ہیں
طالبِ شیریں نہیں تلخی کے ہیں فرہاد ہم

کر نہیں سکتا جسے مرعوب کوئی سنگدل
رکھتے ہیں پہلو میں اپنے وہ دلِ فولاد ہم

اے خدا ہر گز کسی کے بُغض کی پرواہ نہیں
گر رہے تو شاد ہم سے اور تجھ سے شاد ہم

اور کیا معنے ہیں بائیکاٹ کے اس کے سوا
یہ کہ دنیا کی کشاکش سے ہوئے آزاد ہم

ہو گیا مسمار دِل کا بُت کدہ اچھا ہوا
خانۂ توحید کی رکھنے کو ہیں بنیاد ہم

ساری دنیا ہو خفا ہم سے تو کوئی غم نہیں
گر رہے تو یاد ہم کو اور تجھ کو یاد ہم

تا نہ ہو جائے کہیں ویران یہ گلشن ترا
آہ تک بھرتے نہیں ہیں دیکھ لے صیّاد ہم

کانپ اُٹھے گا خدا کا عرش بھی جس سے ظفر
گو کریں گے تو کریں گے اس طرح فریاد ہم

(مولانا ظفر محمد صاحب ظفر)

کیا آپ تحریک جدید کا چندہ ہر سال باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور جماعت کی ترقی کیلئے دعا بھی کرتے ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ صد سالہ جشن تشکر ــ ماریشس

100

رپورٹ تقاریب آغاز صد سالہ جشن تشکر ۱۹۸۹ء ـ ماریشس

جماعت احمدیہ ماریشس نے خدا تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں پر شکر کے طور پر صد سالہ جشن تشکر نہایت جوش و خروش اور دعاؤں سے منایا۔ آخری مراحل کی تیاریاں ماہ مارچ میں شروع ہو گئی تھیں اس غرض سے صد سالہ کمیٹی کے متعدد اجلاس منعقد ہوئے۔ مختلف پروگرام تاریخ وار درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

۲۰ مارچ بروز پیر اس روز دارالخلافہ پورٹ لوئیس کے ایک مشہور ہوٹل میں پریس کانفرنس منعقد کی گئی جس میں مکرم ظفر اللہ ڈومن صاحب امیر جماعت ماریشس اور چند دیگر احباب نے صد سالہ تقاریب اور مقاصد کی تفصیل بیان کی۔ پریس نمائندگان کو حضور ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام تقسیم کیا گیا تمام بڑے اخبارات اور ریڈیو ٹی وی کے نمائندے اس پریس کانفرنس میں شریک ہوئے۔ مکرم امیر صاحب نے سلمان رشدی کی کتاب پر جماعتی نقطہ نظر کی وضاحت کی۔ نیز ملک کے وزیر اعظم پر قاتلانہ حملہ کی بھی مذمت کی۔ یہ پریس کانفرنس اخبارات اور ٹی وی فرنچ خبروں میں نشر کی گئی۔ نیز دورہ ماریشس کے دوران حضور ایدہ اللہ کی فوٹو دوران خبر بھی دکھائی گئی۔

۲۲ مارچ بروز بدھ اس روز تمام احباب جماعت نے نفلی روزہ رکھا۔ بیت دارالسلام روز ہل میں اجتماعی افطاری کا انتظام کیا گیا۔ افطاری سے قبل مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کرائی اور اس سے قبل مختصر خطاب کیا۔ مستورات نے بھی حصہ لیا۔ دیگر برانچز میں بھی روزہ اور اجتماعی افطاری کا پروگرام منعقد ہوا۔ اس روز نمازوں پر غیر معمولی حاضری رہی۔

۲۳ مارچ بروز جمعرات (۱) حسب ہدایت اس بابرکت دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا تمام بیوت الذکر میں احباب و مستورات نے تہجد ادا کی۔ حاضری غیر معمولی تھی۔ بعد نماز فجر احباب نے اجتماعی ناشتہ کیا۔ اس موقعہ پر مکرم امیر صاحب نے مختصر تقریر میں اس دن کی غرض و غایت اور چند ہدایات بیان کیں۔

۲۔ بعد ازاں تمام بیوت الذکر میں دو دو بکرے بطور صدقات قربان کئے گئے گوشت غرباء بیوگان اور یتامیٰ میں تقسیم کیا گیا۔

۳۔ نماز ظہر عصر اور اجتماعی کھانا کے بعد بچوں کے لئے کھیل کا خصوصی پروگرام روز ہل سٹیڈیم میں منعقد ہوا۔ جس میں اطفال و ناصرات کے مختلف دلچسپ کھیل ہوئے احمدی مستورات اور والدین نے ان کھیلوں کو دیکھا۔ کھلاڑی بچوں بچیوں نے سفید اور کالا لباس پہنا ہوا تھا۔ اور ہر برانچ کے کھلاڑی نے علیحدہ علیحدہ رنگ کی پیٹی پہچان کی غرض سے پہن رکھی تھی۔ آغاز میں تمام بچوں نے "مارچ پاسٹ" میں حصہ لیا۔ جس کے بعد باقاعدہ آغاز ہوا یہ پروگرام دو گھنٹہ تک جاری رہا۔ اختتام پر بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

۴۔ اس سے قبل دن دس بجے جھنڈا لہرانے کی تقریب دارالسلام روز ہل میں منعقد ہوئی پولیس کی اجازت سے مین گیٹ کے سامنے والی سڑک کو دو گھنٹہ کے لئے بند کروا لیا گیا تھا اور یہاں احمدی احباب کے لئے جگہ بنائی گئی تھی۔ خواتین بیت الذکر کے مردانہ حصہ میں تھیں۔ اور پروگرام کو بذریعہ CLOSED CIRCUIT T.V دیکھ رہی تھیں دن ۹½ بجے تمام اطفال ناصرات لائینوں میں سفید کالا لباس پہنے تیار کھڑے تھے ۹-۵۰ پر میئر روز ہل تشریف لائے اور ٹھیک ۱۰ بجے گورنر جنرل ماریشس دارالسلام میں داخل ہوئے۔ ڈائس پر دونوں مہمانوں کے ساتھ مکرم امیر صاحب بھی کھڑے تھے سب سے پہلے قومی ترانہ ماریشس بچوں نے بلند آواز سے سنایا بعدۂ نظم ـــــ خوش الحانی اور بلند آواز سے تمام بچوں نے سنائی۔ اسی دوران ماریشس کا جھنڈا اور لوائے احمدیت بلند کیا گیا۔ اس کے بعد گورنر جنرل نے مختصر تقریر کی جس میں انہوں نے جماعت کی خدمات کو سراہا اور ماریشس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کام کرنے کی تاکید کی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے حضور ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام صد سالہ پڑھ کر سنایا۔ اختتام پر فلک شگاف نعرے بلند کئے گئے اس کے ساتھ ہی فضا میں بیسیوں غبارے چھوڑے گئے۔ غباروں پر صد سالہ کا "لوگو" بنا ہوا تھا۔ اس حصہ کے اختتام پر گورنر جنرل اور میئر صاحب کو عمارت کے اندر مشروبات پیش کئے گئے۔ جہاں کچھ عرصہ بے تکلفانہ ماحول میں باتیں ہوئیں اس دوران تمام بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

اس پروگرام کو دیکھنے کیلئے بعض راہ گیر بیرونی سڑک پر یہ تمام نظارہ دیکھتے رہے۔ بیرونی سڑک میں بازار اور بس سٹاپ کو جا نکلتی ہے لہذا اس پروگرام کو سینکڑوں افراد نے باہر سے بھی دیکھا

۵۔ شام ۴ بجے "احمدیہ فٹ بال چیلنج کپ ٹورنامنٹ" کا فائنل میچ روز ہل سٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں کل ۱۶ ٹیموں نے حصہ لیا۔ مقابلہ جات کے پھیلاؤ کے پیش نظر صرف ۱۶ ٹیموں کو مدعو کیا جا سکا تھا۔ گزشتہ سالوں کے مقابلہ جات کے باعث احمدیہ ٹیم کو بہت شہرت اور مقبولیت حاصل رہی ہے لہذا اس موقع پر غیر معمولی دلچسپی دیکھنے میں آئی۔

یہ مقابلہ جات چند روز پہلے مختلف گراؤنڈز میں شروع ہو چکے تھے۔ جس کے نتیجہ میں تمام فٹ بال شائقین کو اس ٹورنامنٹ کا علم ہو چکا تھا۔ فٹ بال یہاں ماریشس کا قومی کھیل ہے۔ یہ فائنل میچ ST. GEORGES VS A.LINCOLN کھیلا گیا۔ وقفہ وقفہ سے ہلکی اور تیز بارش کے دوران کھیل جاری رہا۔ کھیل نہایت دلچسپ تھا۔ احمدی تماشائیوں کی تعداد اندازاً ۴۰۰ رہی۔ اس کے علاوہ دور دور سے آئے ہوئے غیر از جماعت تماشائیوں کی تعداد بھی ۴۰۰ کے لگ بھگ تھی۔

کھیل دیکھنے کے لئے وزیر کھیل MR. GLOVER اور میئر صاحب روز ہل موجود تھے۔ اختتام پر میئر صاحب نے احمدیہ ٹرافی جیتنے والی ٹیم ST.GEORGES کو دی۔ نیز تمام کھلاڑیوں کو احمدیہ جوبلی "لوگو" والی ٹی شرٹ اور دیگر تحائف دونوں ٹیموں کو دیئے گئے۔

۶۔ فٹ بال میچ کے دوران لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام دارالسلام روز ہل میں مستورات کے ایک فنکشن میں خاتون وزیر مسز شیلہ باپو صاحبہ نے شرکت کی۔ مزید ۵ غیر از جماعت خواتین احمدی مستورات کے علاوہ تھیں دو تقاریر ہوئیں۔ جن میں عقائد اور صد سالہ تاریخ اور کارناموں کو بیان کیا گیا۔ آخر پر خاتون وزیر نے اپنی تقریر میں احمدی خواتین کے جذبہ اور تنظیم کو سراہا اور تعلیم کے زیادہ سے زیادہ حصول کی طرف توجہ دلائی۔

بعد ازاں مشروبات سے تواضع کی گئی دورہ ماریشس کے دوران وزیر اعظم جگناتھ کے ساتھ ملاقات سے قبل خاتون وزیر کا مختصر تعارف حضور ایدہ اللہ کے ساتھ بھی ہوا تھا۔

۲۴ مارچ بروز جمعہ دارالسلام روز ہل میں تمام احباب جماعت ماریشس نے نماز جمعہ ادا کیا۔ مکرم امیر صاحب نے خطبہ جمعہ پڑھایا۔ مرد اور خواتین کی کثرت سے بیت الذکر اور راستے بھرے ہوئے تھے۔

اس کے بعد شام ۶ بجے تا ۷½ بجے تک حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ اسلام آباد لندن سے براہ راست ٹیلیفون لائن پر سنا گیا۔ یہ منظر قابل دید تھا۔ حضور کی آواز جب احباب کے کانوں میں پڑی خوشی اور مسرت کی عجب لہر دلوں میں دوڑ گئی۔ یقین نہ آتا تھا کہ ہم حضور کی آواز کو براہ راست سن رہے ہیں۔ کیونکہ شائد احمدیت کی تاریخ میں پہلا موقع تھا جب ہزاروں میل دور سے شمع احمدیت کے پروانے اپنے جان سے پیارے آقا کی آواز کو اسی وقت سن رہے ہوں۔ اور پھر جب حضور نے احباب جماعت ماریشس کا ذکر کیا اور خدائی الہام "سلامتی" کا تحفہ ماریشس کے پروانوں تک بھی پہنچایا تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ تمام احباب جذبات کے سمندر میں تبدیل ہو چکے ہیں

مکرم نصر اللہ جمال احمد صاحب۔ مکرم محمد علی صاحب اور مظفر ڈومن صاحب احمدی ٹیکنیشنز نے نہایت محنت اور توجہ کے ساتھ ٹیلیفون لائنز کے اس رابطہ کو بحال کرنے میں تعاون کیا۔ بعدۂ اجتماعی کھانے کا انتظام کیا گیا۔

۲۵ مارچ بروز ہفتہ ۱۔ اس روز حسب پروگرام جلسہ یوم بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ" منعقد کیا گیا۔ اس روز بھی بیت الحمد ہال اور راستے احباب اور مستورات سے بھرے ہوئے تھے۔ کارروائی کا آغاز بعد ظہر عصر ۱½ بجے بعد دوپہر ہوا۔ صدارت مکرم امیر صاحب نے کی۔ تلاوت نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں خطبہ جمعہ ۲۴ مارچ کا کریول ترجمہ پیش کیا۔ نیز اسی خطبہ کے انتظام سے متعلق پس منظر بیان کیا۔ آپ نے بتایا کہ سب سے پہلے یہ تجویز ناصر سوکیہ صاحب نے پیش کی۔ جنہوں نے جرمنی بھی اس کی اطلاع کر دی۔ حضور کی جانب سے منظوری ملنے پر محکمہ ٹیلیفون سے رابطہ کیا گیا۔ اور کئی مراحل اور بعض اوقات مایوس کرنے والی مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں کامیابی ہو گئی آپ نے اس کام پر معمور ٹیم کے لئے درخواست دعا کی ـــــ دوسری تقریر مولانا شمشیر سوکیہ صاحب کی تھی۔ آپ نے احمدیت کی سو سالہ تاریخ میں سن وار اہم واقعات بمعہ اعداد و شمار بیان کئے۔ اور سو سالہ کامیابیوں اور فضلوں کا سرسری جائزہ پیش کیا۔ بعدۂ مکرم رفیق احمد صاحب جاوید مبلغ انچارج نے اپنی تقریر بعنوان "ہم نے بانی سلسلہ سے کیا پایا" بیان کی۔ آپ نے حضور کے علمی کارناموں اور خدمت دین حق کا خاص پیرایہ میں ذکر کیا۔ آخری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریر مکرم امین جواہر صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد کی تھی۔ بعنوان "احمدیت کا مستقبل" اپنی پرجوش تقریر میں آپ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تحریرات کے پس منظر میں یہ ثابت کیا کہ دنیا کی بڑی سے بڑی مخالفت بھی احمدیت کا بال بیکا نہیں کر سکتی۔ اس دوران حضور کی تازہ نظم "ہم آن ملیں گے متوالو" بھی سنائی گئی۔

۲۔ بعد مغرب عشاء دلچسپ "مجلس مشاعرہ" منعقد ہوئی۔ ۲۰ سے زائد احمدی احباب نے درثمین کلام محمود سے نظمیں خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ اس کے علاوہ تین دوستوں نے اور ایک خاتون نے اپنی نظمیں پیش کیں۔ ابتداء میں خاکسار (سید حسین احمد) نے سورۃ الشعراء کے آخری رکوع کی تلاوت ترجمہ پیش کیا۔ نیز حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی شاعری کی غرض و غایت بیان کی۔ دہلی لکھنؤ کے مشاعروں کا تذکرہ اور مرزا غالب، میر درد، میر تقی میر کی خصوصیات اور کلام کے نمونے پیش کئے

۲۶ مارچ بروز اتوار

اس روز جلسہ یوم بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا دوسرا حصہ منعقد کیا گیا۔ جس میں غیراز جماعت معززین کو مدعو کیا گیا تھا۔ مرد حضرات باہر ٹینٹ کے نیچے اور ہال کے اندر تھے۔ جب کہ مستورات دارالسلام روز ہل بیت الحمد کے اوپر کے دونوں حصوں میں تھیں۔ کارروائی کا آغاز دن ۹½ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد نظم خاکسار نے کریول زبان میں "حضرت بانی سلسلہ کے اعلیٰ اخلاق" کے موضوع پر نصف گھنٹہ کی تقریر کی۔ جس میں آپ کی زندگی کے سادہ اور مختصر واقعات بیان کئے

اس دوران غیراز جماعت معززین کی آمد شروع ہو چکی تھی۔ اور منتظمین ان کو پہلی لائنوں میں کرسیوں پر بٹھا رہے تھے۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی وزیراعظم مارشیس جناب انیرود جگناتھ صاحب اپنی بعض مصروفیات کے باعث خود تشریف نہ لا سکے۔ تاہم انہوں نے سینئر وزیر MR. PARSURAMAN (وزیر تعلیم) کو اپنی معذرت اور خصوصی پیغام کے ساتھ بھجوایا بعد ازاں وزیر موصوف نے اپنا پیغام بھی پڑھا میئر روز ہل نے بھی اس موقع پر تقریر کی اور کہا کہ آپ کی جماعت نے ہمیشہ مسائل اور مشکلات کے وقت کارپوریشن اور روز ہل کے عوام کی مدد کی ہے۔ آپ کا شہر اور ملک کی ترقی میں بڑا حصہ ہے۔ مکرم امیر صاحب نے اس موقعہ پر حضور پُرنور کا خصوصی پیغام دوبارہ سنایا۔ بعدہ مہمانوں کی چائے اور مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اس تقریب میں وزیر تعلیم، میئر روز ہل کے علاوہ لیڈر آف اپوزیشن، تین ممبر پارلیمنٹ (ایک ہندو، عیسائی اور مسلمان) نے بھی شرکت کی۔ ہندوستانی سفارت خانہ کے کلچر قونصل نے سفیر کی نمائندگی کی۔ اختتام سے قبل وزیر موصوف، میئر صاحب اور لیڈر اپوزیشن کو صدسالہ SOUVENIERS پیش کئے گئے نیز ۳۰ کے قریب دیگر معززین اور اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔ ریڈیو ٹی وی کے نمائندے موجود تھے۔ چنانچہ فرنچ خبروں میں تقریب کے مناظر دکھائے گئے دو اخبارات کے نمائندگان بھی موجود تھے چنانچہ اخبار 'SUN' اور L'EXPRESS کی خاتون نمائندگان نے اوپر مستورات کے حصہ میں جا کر صدر لجنہ عزیزہ جمال صاحبہ اور سیکرٹری دعوت الی اللہ مسز پیر سیدہ جہانگیر خان صاحبہ سے ملاقات کی اور سوالات پوچھے۔ چنانچہ اگلے روز اسی اخبار نے خبر کے ساتھ دونوں خاتون عہدیداروں کا ذکر بھی کیا۔

۳۱ مارچ بروز جمعہ

جماعت احمدیہ پورٹ لوئیس کے زیر انتظام میونسپل تھیٹر پورٹ لوئیس میں جماعت کی صدسالہ تاریخ اور کارناموں پر ایک فورم منعقد ہوا۔ جس میں تین مقررین نے تقاریر کیں مکرم رفیق احمد صاحب جاوید مربی انچارج مکرم امین جواہر صاحب اور مکرم رضا بھنو صاحب نے نہایت شاندار پیرایہ اور ٹھوس حقائق کے ساتھ جماعت کی صدسالہ تاریخ، مخالفت، غیروں کے تاثرات اور مستقبل کی شاندار ضمانت سے متعلق مواد پیش کیا۔ وزیر زراعت مدن دلو صاحب مہمان خصوصی تھے۔ آپ نے ابتداء میں اپنے خطاب میں جماعت کی خدمات کو سراہا اور خراج تحسین پیش کیا۔ اور گھنٹہ بھر نہایت توجہ کے ساتھ تینوں مقررین کی تقاریر بھی سنیں۔ اس پروگرام کی خبر ٹی وی پر بھی نشر کی گئی۔ مرد خواتین دونوں کی کل تعداد ۲۰۰ سے زائد تھی۔ مکرم امیر صاحب نے آخر پر وزیر موصوف کا شکریہ ادا کیا۔

دیگر خصوصی امور

۱) بیت الحمد دارالسلام روز ہل اور مشن ہاؤس کی عمارتوں پر ۲۲ تا ۲۶ مارچ چراغاں کیا گیا۔ اسی طرح مارشس کی دیگر آٹھ احمدیہ بیوت الحمد پر بھی چراغاں کیا گیا۔ بعض احمدی گھروں پر بھی چراغاں کا انتظام کیا گیا تھا

۲۔ احباب و مستورات کی سہولت کیلئے رات کے پروگراموں کیلئے بس اور ویگن کی ٹرانسپورٹ کا انتظام جماعت کی طرف سے کیا گیا۔ اس کے علاوہ بعض احمدی احباب نے اپنی ذاتی کاروں کے ذریعہ احباب کو لانے اور واپسی کی خدمت سرانجام دی

۳۔ ۲۲ تا ۲۶ مارچ موسم ابر آلود رہا اور وقفہ وقفہ سے ہلکی اور تیز بارش ہوتی رہی۔ تاہم احباب جماعت نے اس کے باوجود کثرت کے ساتھ تمام پروگراموں میں شرکت۔ خاص طور پر جھنڈا لہرانے کی تقریب کے دوران ۲۳ مارچ کو اطفال اور ناصرات نے بڑے تحمل کا مظاہرہ کیا اور بارش میں اپنی اپنی جگہ پر کھڑے رہے۔

۴۔ اس عرصہ کے تمام پروگراموں کی مکمل ویڈیو فلم بنائی گئی۔ اس کام کو مکرم فرید جہانگیر خان صاحب اور ٹیم نے نہایت محنت سے سرانجام دیا۔

۵۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے اکثر پروگراموں کی خبر نشر کی اور فلم دکھائی۔ سب سے اہم قومی خبریں جو کہ شام ۷½ بجے فرنچ زبان میں نشر کی جاتی ہیں۔ اس میں ہمارے پروگرام دکھائے گئے۔ نیز انگریزی اور اردو خبروں کے دوران ٹی وی پر منظر دکھائے جاتے رہے۔ ۲۳ مارچ کو مکرم امیر صاحب کا خصوصی انٹرویو فرنچ خبروں کے دوران دکھایا گیا۔ جو کہ ۲½ منٹ تک جاری رہا۔ جس میں مختلف سوالات پوچھے گئے۔ مکرم امیر صاحب نے حضور پُرنور کا خصوصی پیغام خلاصۃً بیان کیا اور حضور کے الفاظ میں کہا کہ میں آپ سب کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ احمدیت کا مطالعہ کریں اور اس میں شامل ہوں۔ اس کے علاوہ ۲۰ مارچ کو منعقدہ پریس کانفرنس کی جھلکیاں بھی خبروں کے دوران دکھائی گئیں۔ ریڈیو کی خبروں میں بھی پروگراموں کا ذکر بار بار آتا رہا۔

۶۔ بیت الحمد دارالسلام روز ہل کے اوپر کے مردانہ حصہ میں مستورات نے چار روزہ کارروائی میں حصہ لیا۔ مستورات کے حصہ میں دو عدد ٹی وی سیٹ کے ذریعہ ساری کارروائی براہ راست CLOSED CIRCUIT کے ذریعہ دکھائی گئی۔ اس کے باعث مستورات اور خاص طور پر بچیوں میں زیادہ توجہ اور انہماک دیکھا گیا۔

۷۔ ۲۲ تا ۲۶ مارچ روزانہ ۱۰ سیکنڈ کا ٹی وی SPOT فرنچ خبروں سے پہلے نشر کیا گیا۔ صدسالہ احمدیہ لوگو کی تصویر کے ساتھ فرنچ زبان میں ایک جملہ نشر کیا گیا جس کا ترجمہ تھا "صدسالہ جشن تشکر کے موقعہ پر جماعت احمدیہ انسانیت کی خدمت کا عزم دوبارہ کرتی ہے"

۸۔ اخبارات نے بہت اچھا کوریج دیا چار اخبارات نے باقاعدگی کے ساتھ خبروں کو شائع کیا اور تصاویر بھی چھاپیں۔ مارشیس ٹائمز نے مختصر مضمون کے ساتھ حضور پرنور کی دورہ مارشیس کی فوٹو شائع کی اخبار L'EXPRESS نے وزیر تعلیم کی آمد پر دو تصاویر کے ساتھ دو کالم کی خبر شائع کی۔ اس طرح مارشیس کا سب سے بڑا اخبار LE MAURICIEN نے پریس کانفرنس کی خبر کے ساتھ حضور پُرنور کے خصوصی پیغام کا مکمل متن شائع کیا۔ اخبار "SUN" نے پہلے صفحہ پر بڑی سرخی کے ساتھ وزیراعظم کے خصوصی پیغام اور تقاریب کی تفصیل درج کی۔ تاہم مسلمان اخبار "STAR" نے وسیع پبلسٹی سے بوکھلا کر جنوبی افریقہ کی عدالت والا معاملہ ۲۶ مارچ کی اشاعت میں دوبارہ چھیڑا۔

۹۔ چار روزہ تقاریب کے دوران مردوں کی اوسط حاضری ۶۰۰ تھی۔ جب کہ خواتین کی اوسط حاضری ۸۰۰/۷۰۰ رہی۔ اکثر احباب نے اپنے دفاتر اور اسکولوں سے رخصت حاصل کر لی تھی۔ ۲۶ مارچ آخری اجلاس کے وقت حاضری ۱۵۰۰ تھی۔

۱۰۔ ان ایام کے دوران احباب کو خوراک اور کھانا مہیا کیا گیا۔ خاص طور پر دور کی جماعتوں کے دوستوں کے سفر کے پیش نظر

۱۱۔ غیراز جماعت احباب کے تاثرات

(الف) ۲۲ تا ۲۶ مارچ تقریباً روزانہ تینوں زبانوں کی خبروں کے دوران ہمیں کوریج ملتا رہا۔ ایک احمدی دوست کے دفتر کے ساتھی نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہا "YOU HAVE MONOPOLISED TV"

(ب)۔ فٹ بال ٹورنامنٹ کے لئے انتظامی مشکلات کے پیش نظر صرف ۱۶ ٹیموں کو دعوت دینا ممکن تھا۔ جب دیگر شہروں میں اس ٹورنامنٹ کی خبر پھیلی تو کئی ٹیموں نے ہمارے منتظمین سے رابطہ کیا اور شکایت کی کہ ہمیں کیوں شامل نہ کیا گیا۔ اور یہ کہا کہ ہم قواعد وضوابط کی پابندی کریں گے آپ ہمیں ضرور شامل کرلیں

(ج)۔ ایک پریس نمائندہ نے جب مرد اور خواتین کے ہجوم کو دیکھا اور مکمل نظم وضبط کی حکومت دیکھی تو کہا۔ "IT IS A WELL ORGANIZED COMMUNITY"

رپورٹ صدسالہ تقاریب ــ خدام الاحمدیہ

۱۔ ۲۵ مارچ کو مجلس خدام الاحمدیہ مارشیس کے زیر انتظام ایک وفد سنٹرل پرزن (جیل) اور قیدیوں کے ایک رفاہی ادارہ میں گیا۔ دونوں اداروں میں ۲۰۰ عدد پیکٹ مٹھائی قیدیوں میں تقسیم کئے گئے۔ وفد نے قیدیوں کو آمد کی وجہ بیان کی اور صدسالہ تقاریب اور جماعت کے مقاصد سے آگاہ کیا۔ افسر انچارج نے وفد کا شکریہ ادا کیا۔

۲۔ خصوصی شمارہ "خالد" کا صدسالہ نمبر ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ جس میں فرنچ اور انگریزی زبان میں مضامین کے علاوہ تصاویر بھی شائع کی گئیں۔

۳۔ اس کے علاوہ مختلف قسم کے CONVENIENCES بھی تیار کئے گئے جن میں چمڑے کی اشیاء شامل تھیں۔ صدسالہ LOGO کے ساتھ چمڑے کے FILE COVER PURSE۔ اور چیک کور شامل تھیں۔

(سید حسین احمد ــ مربی مارشیس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مذہب کے نام پر خون

ٹام ہارپر - کینیڈا - تبصرہ

کینیڈا سے شائع ہونے والے اخبار "دی سنڈے سٹار" نے اپنی ۱۸ جون ۱۹۸۹ء کی اشاعت میں حضرت مرزا طاہر احمد امام جماعت احمدیہ کی کتاب "مذہب کے نام پر خون" کے انگریزی ترجمے پر تبصرہ شائع کیا ہے۔ تبصرہ لکھنے والے "ٹام ہارپر" ہیں جو کہتے ہیں کہ مَیں نے حصول تعلیم کے ایام کے بعد اپنی زندگی کا اکثر حصہ اس تگ و دَو میں گذارا ہے کہ اخلاقی اور مذہبی اقدار کو اس زمانے میں جبکہ سیکولرازم بہت آگے نکل چکا ہے پیش کیا جائے۔ نتیجۃً میں اس بات سے اکثر مایوسی کا شکار ہوا ہوں کہ معاشرہ مضرت رساں باتوں کو قائم و دائم رکھنا چاہتا ہے اور مختلف مذاہب کی تعلیمات کو توڑ مروڑ کر پیش کرتا ہے یہ بات سب سے زیادہ دین حق کے سلسلے میں درست ثابت ہوتی ہے۔ نام نہاد عیسائی مغرب نے کبھی یہ کوشش نہیں کی کہ اس مذہب کے پیروکاروں کی دنیا کو سمجھے موجودہ زمانے میں بات اس سے بھی آگے بڑھ گئی ہے اور وہ یوں کہ شعوری یا لاشعوری طور پر دوسرے لوگوں کے مذاہب کو غلط رنگ دے کر پیش کیا جاتا ہے نتیجہ اس کا یہ ہے کہ اگر آپ اس مذہب کا نام لیں اور اس کے پیروکاروں کا ذکر کریں تو پہلی بات جو ذہن میں آتی ہے وہ تشدد آمیزی اور انتہا پسندی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسی باتوں کے پیش کرنے میں مختلف اور متضاد اقدار سے کام لیا جاتا ہے۔ ہم نے یہ بات کبھی نہیں سُنی یا سُنی ہے تو بہت کم، کہ عیسائی لوگ بھی تشدد کرتے ہیں، جب جنوبی افریقہ کے سفید فام لوگ سیاہ فام لوگوں پر تشدد کرتے ہیں یا جب فلسطین کے عیسائی وہاں کے یہودیوں پر حملے کرتے ہیں، آئی۔ آر۔ اے کا ذکر کرتے ہوئے یا پروٹسٹنٹ گروہوں کا جو متشددانہ کارروائیاں کرتے ہیں (السٹر میں) کبھی نہیں کہا جاتا کہ یہ عیسائی دہشت پسند ہیں۔ اسی طرح ہم یہودی دہشت پسندی کا جو لبنان میں عمل میں لائی جا رہی ہے یا مغربی کنارے یا غزہ میں جو دہشت پھیلائی جا رہی ہے۔ کبھی مذہب کے حوالے سے ذکر نہیں کرتے۔ ہم یہ تو سُنتے ہیں کہ اسلامک نیوکلیر بم کوئی چیز ہے۔ خاص طور پر جب پاکستان کے خلاف بات کی جاتی ہے۔ لیکن ہم نے اب تک یہ بات کبھی نہیں پڑھی کہ مغربی طاقتیں عیسائی نیوکلیر پاور تیار کر رہی ہیں۔ یہ مقام شکر ہے کہ ایک ممتاز روحانی رہنما نے اس منافقت کا بھرپور انداز میں پردہ چاک کیا ہے، اور اس کے ساتھ ہی ایک چبھنے والا بیان ان لوگوں کے متعلق جاری کیا ہے جو مذہب کے نام پر تشدد کو جائز قرار دیتے ہیں۔ کتاب کا نام

MURDER IN THE NAME OF ALLAH ہے

اور یہ تصنیف ہے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی جو ایک کروڑ افراد پر مشتمل احمدیہ جماعت کے راہنما ہیں۔ اسے شائع کرنے والے لٹل ورتھ پریس کیمرج ہیں۔ یہ ایک کتاب جو آج سے تیس سال قبل اردو میں لکھی گئی تھی۔ اس کا پہلا انگریزی ترجمہ ہے۔ اس میں مناسب اضافے بھی کئے گئے ہیں، تاکہ ایران اور عراق کی جنگ اور سلمان رشدی کے خلاف آیت اللہ خمینی کا موت کا فتویٰ بھی شامل کئے جاسکیں، یہ بات خاص اہمیت کی حامل ہے کہ احمدیوں نے خمینی کے فتوے کی مخالفت کی۔ رشدی ابھی تک انگلستان میں کہیں روپوش ہے، اس کتاب

MURDER IN THE NAME OF ALLAH

میں ہر بات واضح طور پر پیش کی گئی ہے۔ مصنف نے ساری بحث قرآن کریم کے بنیادی نکات پر اٹھائی ہے، حدیثوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے اور اس طرح ان لوگوں کو خوب رگیدا ہے جو مذہب کے نام پر تشدد یا دہشت گردی کو جائز قرار دیتے ہیں۔ وہ مغربی اور مشرقی مصنفین کا خوب مقابلہ کرتے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہاتھ میں قرآن مجید اور دوسرے میں تلوار لے کر اپنا مذہب پھیلایا۔ آپ نے تاریخی شواہد پیش کر کے بات کو اس حد تک ثابت کیا ہے کہ کسی شک و شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ رسول کریمؐ نے خود حفاظتی تدابیر کے طور پر مخالفین سے جنگ کی، وہ کہتے ہیں کہ یہی وجہ ہے کہ صحیح طور پر سوچنے اور سمجھنے والے لوگ (دین حق کے پیروکار) مخالفین کی باتیں سُن کر اپنے سر شرم سے جھکا لیتے ہیں، ان کی روحیں چیختی چلاتی ہیں کہ آج بھی بعض مذہبی رہنما رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حوالہ دے کر تشدد کا استعمال کرتے ہیں۔

مصنف موصوف اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ تمام مذاہب سے خون ٹپک رہا ہے۔ لیکن یہ بات یا تو بنیادی تعلیم سے ناواقفیت کا نتیجہ ہے یا اس میں سیاست آجاتی ہے۔ ان علاقوں کا ذکر کرتے ہوئے جہاں مذہبی دنیا میں مشکلات کا سامنا ہے، وہ کہتے ہیں کہ اگر آپ گہری نظر سے دیکھیں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ اصل باعث مذہب نہیں ہے۔ یہ رہنماؤں کی طاقت کا ایک مظاہرہ ہے جو ان باتوں سے اپنی اپنی سیاسی اغراض پوری کرتے ہیں۔

مصنف کا یہ بھی کہنا ہے کہ قرآن مجید کی تعلیمات جنگ کو رَدّ کرتی ہیں۔ اسی طرح ہر قسم کی دہشت گردی اور مذہبی دباؤ کو بھی۔ اور اس بات کا بھی قرآن کریم شدت سے رَدّ کرتا ہے کہ مذہب کی ہتک اور ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں داخل ہونے کے نتیجے میں موت کی سزا دی جائے۔ وہ دنیا کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کروانا چاہتے ہیں کہ تشدد اور دہشت گردی کو ختم کیا جائے۔ آزادیٔ ضمیر اور آزادیٔ اظہار عقیدہ بنیادی حقوق ہیں۔ جو کہ ہر شخص کو ملنے چاہئیں، کسی طرح بھی سیاست کو ان میں دخل انداز نہیں ہونے دینا چاہیئے۔

مسٹر ٹام ہارپر کہتے ہیں کہ مَیں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب سے ملا ہوں۔ وہ ایک بہت بہادر اور شاندار انسان ہیں۔ جو یہ بات جانتے ہیں کہ کہاں کیا بات کہنی چاہیئے، انکی اپنی جماعت کی خاصی حد تک ایذا دہی کی گئی ہے۔ یہ کتاب

MURDER IN THE NAME OF ALLAH

اس زمانے کا ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ اور اس میں ایک ایسا پیغام درج ہے جس کی اس وقت دنیا کو ضرورت ہے۔ (ٹام ہارپر ٹورنٹو کے ایک مصنف اور براڈکاسٹر ہیں) (ن۔س)

بقیہ: گوئٹے مالا صہ ۱ سے آگے

(یہ دوسرا بڑا اخبار ہے) کے نمائندہ اور ایڈلے پرنسا کے نمائندہ بھی اس پریس کانفرنس میں شامل تھے۔ اسی طرح پریذیڈنٹ آفس کے کیمرہ مین اور منسٹر آف ہیلتھ کے کیمرہ مین نے بھی اس موقعہ پر تصاویر لیں۔

ٹی وی انٹرویو

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ گوئٹے مالا سٹی کے چینل۔ ۷ کے ٹی وی سٹیشن پر تشریف لے گئے۔ جہاں مسٹر ایڈورڈو سلاتینو نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ جو بعد میں ٹی وی پر ۳۵ منٹ تک نشر ہوا۔ اس انٹرویو میں حضور نے فرمایا کہ میری آمد کا مقصد لوگوں کو خدائے واحد کی طرف بلانا ہے اور اس کے ساتھ تعلق پیدا کروانا ہے۔ یہی ہر مذہب کا مقصد ہوتا ہے

اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ نے جماعت کا تعارف کرایا اور فرمایا کہ مذہب اور نفرت اور ظلم اکٹھے نہیں چل سکتے۔ حضور نے افریقہ میں بنی نوع انسان کے لئے جماعت کی خدمات کا بھی تذکرہ فرمایا اور فرمایا کہ ہم نے لوگوں میں اخلاق کا معیار بلند کیا ہے۔ کیونکہ اخلاقیات پر قائم ہوئے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ اخلاق کی بنیاد پر ہم ترقی کر رہے ہیں اور اسی کی بنیاد پر ہم نے بہت سے دل جیتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہم گوئٹے مالا کے لوگوں کی جسمانی اور اخلاقی حالت کو بہتر بنا کر ان کی مدد کر سکتے ہیں۔

حضور نے فرمایا جنوبی امریکہ میں لوگوں کو اچھے اخلاق سے مزین ہونے کی شدید ضرورت ہے حضور نے گوئٹے مالا کی حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے دلی طور سے ہمیں خوش آمدید کہا ہے ٹی وی انٹرویو کے بعد حضور ہوٹل واپس تشریف لائے جہاں پریس انٹرویو جاری رہا۔ کیونکہ ٹی وی انٹرویو کی وجہ سے پریس کانفرنس کو جلدی ختم کرنا پڑا تھا

ڈنر سے خطاب

نماز مغرب و عشاء کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل کمینوال میں تشریف لے گئے جہاں ڈنر کا اہتمام کیا گیا تھا۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ کے بعد مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا جس میں جناب وائس منسٹر آف گورنمنٹ (یعنی وزارتِ داخلہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب ایمبیسیڈر برطانیہ، جناب ایمبیسیڈر بولیویا مسٹر وزر منڈورو کاہیر یا ایڈوائزر ٹو وائس منسٹر آف ہیلتھ اور دیگر معززین شہر شامل تھے۔ حضور نے ڈنر کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میرا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو خدائے واحد کی طرف لایا جائے۔ مجھے یہ دیکھ کر بے حد دکھ ہوتا ہے کہ لوگ یا تو خدا پر ایمان نہیں رکھتے یا ایسے تصوراتی خدا کو مانتے ہیں جس کا ان کی عملی زندگی میں کوئی اظہار نظر نہیں آتا۔ حضور نے فرمایا کہ خدا کی ہستی کا سوال تو بہت لمبا ہے۔ جب نوجوان نسل یہ فیصلہ کرتی ہے کہ ہم ایسے خدا پر ایمان نہیں رکھیں گے جو ہمارے معاملات میں دخل اندازی کرے تو گویا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم آزاد ہیں۔ اور ہم کسی کے سامنے جوابدہ نہیں۔ اس جگہ آزادی دراصل غیر ذمہ داری کا نام ہے اور عدم جوابدہی کا نام ہے۔ اس سے تنزل کا ایسا سسٹم شروع ہوتا ہے کہ جس سے واپس لوٹنا ممکن نہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کی ہستی کے موضوع پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ حضور ایدہ اللہ نے آجکل کے معاشرہ میں پھیلتی ہوئی برائیوں کا ذکر کرکے فرمایا کہ ان برائیوں کے دُور کرنے اور ان خلاؤں کے بھرنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ انسان اپنے خدا کی طرف لوٹے۔ اس کے نتیجہ میں انسان کو سچی ذہنی اور قلبی تسکین و خوشی اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔

حضور کے اس بصیرت افروز خطاب کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس میں بولیویا کے ایمبیسیڈر صاحب نے بھی بعض سوالات کئے چند اہم سوالات کے جواب میں اخلاقیات کے موضوع پر اشتراکی نقطۂ نظر کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نے اس کے سقم واضح کئے اور دینی نقطۂ نگاہ کو تفصیل سے واضح فرمایا۔ فرائیڈ کے نظریات پر بھی حضور نے تفصیل سے روشنی ڈالی۔ روح کی بقا اور موت کے بعد زندگی کے بارہ میں ایک سوال ہوا جس کا حضور نے تفصیل سے جواب عطا فرمایا۔ ڈنر کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس ہوٹل تشریف لے گئے اس ڈنر کے موقع پر پریذیڈنٹ اور وائس پریذیڈنٹ کے دفاتر نیز بعض دیگر وزارتوں کی طرف سے نہایت خوبصورت پھولوں کے تحفے ہوٹل میں بھجوائے گئے جو کہ ڈنر ہال میں مختلف جگہوں پر خوبصورتی سے رکھے ہوئے تھے۔

اگلے روز چار جولائی کی صبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ انٹیگوا کے لئے روانہ ہوئے۔ گوئٹے مالا سٹی سے تقریباً ۳۵ منٹ کے کار کے سفر کے بعد یہ شہر آتا ہے جو گوئٹے مالا کا پرانا دارالحکومت ہوا کرتا تھا لیکن بعد میں کئی زلازل وغیرہ کی وجہ سے تباہ ہوگیا اور اس وقت بعض پرانے کھنڈرات اور پرانی عمارتیں موجود ہیں۔ یہ دیکھنے کے لئے لوگ وہاں پر جاتے ہیں حضور ایدہ اللہ نے اس شہر کے بعض پرانے کھنڈرات کو دیکھا قریباً ۴-۱۱ پر حضور وہاں سے واپس تشریف لائے اور بیت الذکر میں کام کرنے والے تمام مزدوروں، انجینئرز، آرکیٹیکٹس، سپروائزرز اور دیگر کارکنان کے ساتھ تصاویر کھنچوائیں اور سب کو شرفِ مصافحہ عطا فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے فرمایا کہ افتتاحی تقریب میں آپ سب کا نام لیکر میں آپ کا شکریہ ادا نہیں کرسکا تھا گو میرے ذہن میں یہ بات تھی لیکن خطاب کے دوران یہ بات ذہن سے نکل گئی۔ میں آپ سب کا شکرگزار ہوں۔ آپ نے خاص جذبہ اور روح کے ساتھ کام کیا ہے۔ اس خوشی کے موقع پر حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام مزدوروں اور بیت الذکر کی تعمیر کے کام میں حصہ لینے والے دوستوں کے لئے خصوصی انعام تقسیم فرمائے۔ اسی موقع پر حضور نے ایک کلینک کا سنگ بنیاد بھی رکھا بعد ازاں حضور ایدہ اللہ بیت الذکر کے قریب واقع ایک ہوٹل لاس ڈیلاس میں تشریف لے گئے۔ جہاں تمام افراد قافلہ اور دیگر مہمانوں نے دوپہر کا کھانا کھایا۔

گوئٹے مالا کے صدر مملکت سے ملاقات

اسی روز شام ۱/۲ ۴ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صدر مملکت جناب لائسنشیاڈو ریاکو وینیشیو سیریز واریگالو سے ملاقات کے لئے نیشنل پیلس تشریف لے گئے۔ تقریباً ۲۵ منٹ تک نہائت خوشگوار ماحول میں یہ ملاقات ہوئی۔ صدر مملکت نے اس ملک میں حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور آپ کو آئندہ بھی اس ملک کا دورہ کرنیکی دعوت دی اور خاص طور پر کہا کہ آپ جب بھی یہاں تشریف لائیں مجھے ذاتی طور پر ضرور مطلع فرمائیں میں زیادہ کھلے بازوؤں کے ساتھ آپ کا استقبال کروں گا۔ اور مجھے آپ سے دوبارہ مل کر بہت خوشی ہوگی۔ میں آپ کے بارہ میں اور زیادہ جاننا چاہتا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے ان کا، ان کی حکومت اور عوام کا اس کھلے دل سے استقبال کرنے پر بہت شکریہ ادا فرمایا۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جناب صدر مملکت کو ایک چاندی کی پلیٹ، قرآن کریم سپینش ترجمہ اور حضور انور کی تازہ تصنیف مرڈر ان دی نیم آف اللہ بھی تحفۃً پیش فرمائی۔ صدر مملکت سے ملاقات کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ایڈیٹلان کیلئے روانہ ہوئے۔ یہ گوئٹے مالا سٹی سے دو گھنٹے کی (کار کے سفر کی مسافت) پر ایک نہائت خوبصورت اور پر فضا پہاڑی جگہ ہے۔ اور جھیل ایڈیٹلان کے کنارے واقع ہے۔ تمام افرادِ قافلہ اور دیگر احمدی احباب کو اس سفر میں حضور کی معیت کا شرف حاصل ہوا۔ جملہ احبابِ جماعت نے ایڈیٹلان کے ہوٹل میں رات قیام کیا۔ اگلے روز ۵ جولائی کی صبح ناشتے کے بعد ایک بڑی بوٹ میں بیٹھ کر افراد قافلہ نے حضور کی معیت میں اس لیک کی سیر کی۔ مختلف احباب نے حضور کے ساتھ تصاویر کھنچوائیں اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی سیر کے بعد حضور واپس تشریف لائے اس کے بعد یہ قافلہ گوئٹے مالا سٹی کیلئے روانہ ہوا۔ اسی روز قریباً ایک بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ایڈیٹلان سے بیت الذکر تشریف لائے۔ یہاں پر نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔ اور اس کے بعد حضور واپس ہوٹل تشریف لے گئے۔

گوئٹے مالا کو طبی خدمات کی پیشکش

قریباً ۱/۲ ۳ بجے منسٹر آف ہیلتھ جناب کارلوس گیلرڈ ماٹا حضور انور سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ اس موقع پر ان سے قریباً ۱/۲ ۱ گھنٹے کی ایک تفصیلی ملاقات ہوئی۔ جس میں امریکہ کے دو احمدی ڈاکٹر بھی شامل تھے۔ گوئٹے مالا میں جماعت کی طرف سے طبی خدمات کی پیشکش کی گئی جسے وزیر صحت نے خوش آمدید کہا اور انہوں نے اس سلسلہ میں ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ وزیر صحت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے بہت متاثر تھے۔ انہوں نے حضور کو دُعا کے لئے بھی خاص طور پر درخواست دی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو ترقی دے۔

وزیر خارجہ سے ملاقات!

اس کے بعد اسی روز شام کو وزیر خارجہ جناب لائسنشیاڈو ماریو بیلفنشیا لائنفیسڈرا نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے حضور کی قیام گاہ پر تشریف لا کر تقریباً ۱/۲ ۸ بجے ملاقات کی اور یہ ملاقات قریباً ۱/۲ ۱ گھنٹہ تک جاری رہی جس میں باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو ہوتی رہی۔ جناب وزیر خارجہ بھی حضور کی ذات سے بے حد متاثر تھے۔ انہوں نے حضور کے متعلق یہ اظہار فرمایا کہ آپ کی صحبت میں بیٹھ کر دل کو اطمینان اور انس و سکون سا نصیب ہوتا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے اندر سے امن و سلامتی کی کرنیں پھوٹ پھوٹ کر نکل رہی ہیں جو آپ کے پاس بیٹھنے والوں کو تسکین سے بھر دیتی ہیں۔ اسی قسم کے تاثرات کا اظہار بعض اور منسٹرز اور بعض معزز حضرات نے احبابِ جماعت سے ملاقاتوں کے دوران کیا کہ حضور کے ساتھ بیٹھنے کو دل چاہتا ہے اور اس سے دل کو ایک اطمینان اور خوشی اور سکون نصیب ہوتا ہے۔ جو لوگ بھی حضور سے ملے وہ نہایت خوش اور مطمئن ہوکر واپس لوٹے ہیں بعض لوگوں نے اِسبات کا بھی اظہار کیا کہ آپ آئیں اور ہمارے ملک کو بچائیں۔ بعض لوگوں نے یہ بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اسوقت ہمارے ملک میں بھیجا ہے جب ہمیں اس کی ضرورت ہے اور یہ کہ حضور کی ذات ایک منفرد اور ممتاز شخصیت ہے۔ ایک جاذب نظر شخصیت ہے جو لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے اس قسم کے تاثرات کا مقامی لوگوں نے اظہار کیا۔

قبل ازیں حضور انور جب انٹیگوا تشریف لے گئے تو بیت الذکر کی تعمیر میں نمایاں حصہ لینے والے سپروائزر جناب رائے ڈول اور ان کی بیگم صاحبہ نے جو حضور سے بے حد متاثر تھے حضور سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ حضور انٹیگوا میں واقع ہمارے مکان پر تشریف لائیں چنانچہ حضور انور مع قافلہ ان کے مکان پر بھی تشریف لے گئے۔ اور مکان کو برکت بخشی اور ان کے لئے دعا کی۔ ان کا یہ مکان نہایت خوبصورت، وسیع اور کئی کمروں پر مشتمل تھا۔ انہوں نے بعد میں ماکولات بھی پیش کیں جس میں حضور اور قافلہ کے دیگر ارکان نے شرکت کی۔ انہوں نے اس موقع پر اس امر کا اظہار کیا کہ میں جماعت کے بارہ میں مزید جاننا چاہتا ہوں تاہم میرا دل آپ کے ساتھ ہے اور میں جماعت میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ یہ دوست خدا کے فضل سے انتہائی مخلص ہیں اور بیت الذکر کی تعمیر میں اور سستے داموں اشیاء کی خرید میں ہر قسم کا تعاون کرتے رہے ہیں۔ یہ حضور کی روانگی سے قبل رات کو دوبارہ بھی مع اہلیہ ملاقات کیلئے حاضر ہوئے۔ اور رات گئے تک حضور انور کے ساتھ مختلف امور پر گفتگو کرتے اور سوالات پوچھتے رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انہی کی طرح ڈیوٹی پر موجود ایک سکیورٹی آفیسر نے بھی اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ لیکن میری خواہش ہے کہ میری بیوی، میرے بچے ہم سب اکٹھے جماعت میں شامل ہوں اس لئے میں یہاں کے مربی سے رابطہ رکھ کر جماعت کے متعلق مزید معلومات حاصل کرتا رہونگا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت امام جماعت احمدیہ کے دورہ کا وہاں پر نہایت گہرا اثر ظاہر ہوا ہے۔ یوں لگتا تھا کہ زمین تیار ہو گئی ہے۔ لوگ کھنچے چلے آتے تھے۔ پریس نمائندگان اور فوٹو گرافرز کا بھی یہی حال تھا۔ بڑی عقیدت کے ساتھ لوگ حضور کے ساتھ فوٹو کھنچواتے رہے۔ امید ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بہت جلد وہاں پر ایک عظیم الشان روحانی تبدیلی پیدا ہوگی اور اللہ نے چاہا تو جلد ہی وہاں مخلصین کی ایک جماعت قائم ہو جائے گی۔

آخری روز یعنی ۶ جولائی کو صبح ایک پریس کانفرنس ہوئی جس میں مسٹر پیریو ڈیستا ویراڈو لوپیز پارشیا ڈیٹر ولیٹ الفرمیٹیکو (ان کا سپینش نام ہے) بھی شامل ہوئے۔ یہ انفارمیشن پٹرول ریڈیو اسٹیشن کے نمائندہ ہیں جو کہ ایف ایم ۸۸،۸ اور اے ایم ۱۷۰ پر نشر ہوتا ہے۔ انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ اس انٹرویو کے سامعین کی تعداد تین ملین ہے۔ اس انٹرویو کیلئے دراصل وائس منسٹر آف سٹیٹ نے حضور سے درخواست کی تھی کہ آپ جو باتیں بتا رہے ہیں یہ ایسی ہیں کہ سارے ملک کی عوام تک پہنچنی چاہئیں۔ اس لئے آپ پریس کو یہ باتیں ضرور بتائیں۔ چنانچہ ان کی خواہش اور تحریک پر ہی اس پریس کانفرنس کا انتظام ہوا۔ ان کے علاوہ اخبار ڈیلینیونل جو ایس سواڈور کا اخبار ہے اور ۲۰ سے ۲۵ ہزار کی تعداد میں شائع ہوتا ہے کے نمائندہ مسٹر ڈیوڈسن بھی پریس کانفرنس میں شامل ہوئے۔ اور اخبار ایل گرافیکو جس کی سرکولیشن تقریباً ۴۳ ہزار ہے کے نمائندہ مسٹر پیری دوستا یک ٹورو گوگویا بھی شامل ہوتے اور تفصیل سے مختلف سوالات کرتے رہے۔

اس پریس کانفرنس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ کی طرف واپسی سفر کے لئے روانہ ہوئے۔ اس موقع پر بیت الذکر کے آرکیٹیکٹ صاحب بطور خاص الوداع کہنے کیلئے ہوٹل تشریف لائے۔ اور بڑی محبت سے مل کر حضور کو الوداع کہا۔ ایئرپورٹ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پی اے ۴۱۶ کے ذریعے گوئٹے مالا سٹی سے روانہ ہوکر واپس امریکہ کے شہر لاس اینجلیس پہنچے۔

وصایا

ضروری نوٹ:

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز، ربوہ

مسل نمبر ۲۷۰۲۵ ب۔ میں امۃ الرشید بنت مہر محمد یار صاحب قوم سیال سرگانہ پیشہ خانہ داری، پنشنر عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باگڑ سرگانہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2/2/89 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے - میرا P.F مبلغ ایک لاکھ تیئس ہزار چار سو روپے (123,400/-) اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ امۃ الرشید بنت مہر محمد یار ساکن باگڑ سرگانہ ضلع خانیوال۔ گواہ شد نمبر ۱ اعزاز احمد ولد مختار احمد باگڑ سرگانہ ضلع خانیوال۔ گواہ شد نمبر ۲۔ مبشر احمد حضور ولد ناصر احمد صاحب سرگانہ شد نمبر ۲۔ محمد اکرم وصیت نمبر ۱۷۸۰۹۔

مسل نمبر ۲۷۰۲۷: - میں نعیم بشریٰ زوجہ سردار احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11/3/89 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند ۳۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ نعیم بشریٰ زوجہ سردار احمد شاہد دار الصدر غربی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱ شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر ۱۹۷۸۱۔ گواہ شد نمبر ۲۔ سردار احمد شاہد خاوند موصیہ۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

ہمارے والد ماسٹر محمد مولاداد صاحب محلہ دار الیمن شرقی مورخہ ۱۹ جولائی ۱۹۸۹ء بروز بدھوار بعمر ۹۴ سال وفات پا گئے ہیں موصوف بڑے پرجوش اور مخلص خادم سلسلہ تھے اور کافی عرصہ دار الیمن شرقی کے سیکرٹری مال رہے تھے۔ انہوں نے سلسلہ احمدیہ کے بڑے نشیب و فراز دیکھے تھے آپ نے قدرت ثانیہ کے مظہر اول کی ۱۹۱۲ء میں بیعت کی تھی آپ کے بڑے صاحبزادے چوہدری عبدالرحیم صاحب آف کویت تقریباً ۱۰ ماہ پہلے وفات پا گئے تھے۔ اور یہ وفات کار کے حادثہ سے ہوئی تھی۔ آپ اس وقت سے کچھ زیادہ ہی صاحب فراش ہو گئے تھے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبر کی توفیق دے

(عبدالمجید، عبدالحی دار الیمن شرقی ربوہ)

ڈسکہ کے ایک احمدی دوست مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب ابن چوہدری محمد علی صاحب موٹر سائیکل اور تانگہ کے درمیان حادثہ کے نتیجہ میں وفات پا گئے ہیں وہ علاقہ میں نہایت با اثر آدمی تھے۔

احباب سے ان کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

(منصور احمد ناصر مربی سلسلہ احمدیہ ڈسکہ)

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ واہ کینٹ نے مکرم میر سید سرفراز علی صاحب کی وفات پر ایک قرارداد تعزیت پاس کی ہے جس میں مکرم میر صاحب موصوف کی صفات حسنہ اور دینی خدمات کا تذکرہ ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کی نیکیوں کو قبول فرماتے ہوئے اپنے حضور بلند درجات عطا فرمائے۔

اظہار تشکر

عزیزم خالد نصیر الدین احمد ابن کرنل محمد رمضان صاحب بعارضہ ہارٹ اٹیک ۲۱ دسمبر ۱۹۸۸ء کو شدید بیمار ہو گیا تھا۔ انہیں علاج کے لئے امریکہ پہنچایا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد تجویز کیا ہے کہ عزیزم خالد کو بائی پاس کی ضرورت نہیں دل کی ایک آرٹری بند ہے وہ دواؤں اور ورزش سے کھل جاوے گی۔ اللہ تعالیٰ کا بہت احسان ہے جتنا بھی شکر کروں کم ہے۔ میں الفضل اخبار کے ذریعہ اپنے لاتعداد دعاگو عزیز رشتہ دار دوست اور بہی خواہوں سے ممنونیت کا اظہار کرتی ہوں۔ میرے بچے کے لئے بہت سارے پیاروں نے دعائیں کی ہیں۔ اظہار ہمدردی و عیادت کی ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا کرے نیز استدعا ہے کہ سب بزرگ اور احباب عزیز موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

(ممتاز بیگم محمد رمضان)

عملوں کی جزا انسان کی نیت پر منحصر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر ہسپتال میں آسامیاں

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں ۔ مرکز سلسلہ میں یہ خدمت کرنے والے ڈاکٹر صاحبان درخواستیں بھجوائیں یا دفتری اوقات میں زیر دستخطی کو بالمشافہ ملیں ۔ اپنے کاغذات اصل اور فوٹو کاپیاں ساتھ لائیں یا فوٹو کاپیاں درخواست کے ساتھ بھجوائیں ۔

نمبر شمار	نام آسامی	شعبہ	گریڈ
۱	لیڈی ڈاکٹر ۔ وومن میڈیکل آفیسر G.D.W.M.O	G.D.M.O. جنرل ڈیوٹی میڈیکل ڈیپارٹمنٹ	۲۲۴۰-۱۶۸-۵۲۵۶ ۵۰۰/- ماہوار نان پریکٹس الاؤنس
۲	فیمیل میڈیکل آفیسر (Female)	انگائینی	۲۲۴۰-۱۶۸-۵۲۵۶ ۵۰۰/- ماہوار نان پریکٹس الاؤنس

(ایڈمنسٹریٹر فضلِ عمر ہسپتال ۔ ربوہ)

ایوان محمود سپورٹس کلب کے زیر اہتمام
آل ربوہ ٹورنامنٹ

ایوان محمود سپورٹس کلب ربوہ کے زیر اہتمام آل ربوہ ٹورنامنٹ ۲۷ سے ۳۰ جون ۸۹ء تک جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا ۔ اس ٹورنامنٹ میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور کیرم کے مقابلے کروائے گئے ۔ یہ ٹورنامنٹ گذشتہ سال جون میں ہونے والے سانحہ آتشزدگی کے بعد کلب کا پہلا ٹورنامنٹ تھا ۔ ٹورنامنٹ لیگ سسٹم پر جونیئرز اور سینئرز (۱۸ سال سے زیادہ) سیکشن میں کھیلا گیا۔

بیڈمنٹن سنگل میں ۲۴ اور ڈبلز میں ۱۸ کھلاڑیوں نے حصہ لیا ۔ بیڈمنٹن کے کل میچ جو کروائے گئے ان کی تعداد ۶۸ ہے ٹیبل ٹینس میں ۲۰ کھلاڑی شامل ہوئے اور ۴۲ میچ کروائے گئے ۔ کیرم سنگل میں ۱۹ ۔ اور ڈبلز میں ۱۶ کھلاڑیوں نے شرکت کی ۔ کل ۹۷ میچ ہوئے ۔ میچ صبح سے رات گئے تک جاری رہے ۔ اور ہر میچ میں اہالیان ربوہ کی کثیر تعداد حوصلہ افزائی کے لئے موجود رہی ۔

اختتامی تقریب کا انعقاد مورخہ ۳۰ جون کو رات ۸ بجے ہوا ۔ مہمان خصوصی مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور عامہ تھے ۔ پہلے بیڈمنٹن سینئرز سنگل کا دلچسپ فائنل میچ ہوا ۔ جس کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی شروع ہوئی ۔ تلاوت کے بعد صدر کلب سلطان احمد بلشیر نے رپورٹ پڑھی بعد ازاں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کیے ۔ تقریب دعا پر اختتام پذیر ہوئی ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ)

حضرت حکیم نظام جان کے

مشہور دواخانہ

پسر

حکیم عبدالحمید اعوان

ہر ماہ کی ۵، ۶، ۷ تاریخ کو اقصیٰ چوک (نزد ڈیٹر بکس) ربوہ میں حاضر ہوتے ہیں ۔ خواتین کیلئے معائنہ کا مستقل طور پر انتظام ہے ۔

مینجر ــــ **مشہور دواخانہ**

نزد ڈیٹر بکس اقصیٰ چوک ربوہ ۔ فون نمبر ۹۰۶

خبریں

★ ۔ بھارتی وزیر اعظم مسٹر راجیو گاندھی نے پاکستانی وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کے نام خیر سگالی کا ایک خط روانہ کیا ہے ۔ یہ خط وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان لے کر آئے ہیں ۔

★ ۔ امریکہ کے سہ ماہی جریدے واشنگٹن کوارٹرلی نے کہا ہے کہ پاکستان کی وزیر اعظم نے ایٹمی مسئلے پر امریکی دباؤ قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے ۔

★ ۔ نامور برطانوی کرکٹ آل راؤنڈر آئن بوتھم نے آسٹریلیا کے خلاف چوتھے ٹیسٹ سے قبل ایک کاؤنٹی میچ میں اپنی گزشتہ گیارہ سال کی بہترین پرفارمنس کا مظاہرہ کیا ہے ۔ انہوں نے ۸۵ رنز دیکر سات وکٹیں حاصل کر لیں ۔

★ ۔ تحریک استقلال کے سربراہ ائیر مارشل ریٹائرڈ محمد اصغر خان نے کہا ہے کہ انتخابات کے آٹھ ماہ گزرنے تک میں خاموش رہا لیکن اب خاموش نہیں رہا جا سکتا کیونکہ پیپلز پارٹی قوم کو اعتماد میں لئے بغیر قومی سطح کے فیصلے کر رہی ہے ۔

★ ۔ بھارت میں بارش اور سیلاب سے ۲۰۰ سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں ۔

★ ۔ پاکستان ابھی تک سری لنکا میں سارک کانفرنس کا سربراہی اجلاس منعقد کروانے کے لئے کوششیں کر رہا ہے ۔ یہ بات سارک کے سیکرٹری جنرل عبدالاحسان نے بتائی ہے ۔ واضح رہے کہ پاکستان سارک کے رواں سیشن کا سربراہ ہے ۔

★ ۔ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو سندھ کی صورت حال کے بارے میں اہم اعلان کرنے والی ہیں ۔ ان میں ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کے درمیان بہتر پیش رفت کے اقدامات شامل ہیں ۔ وزیر اعظم نے متعدد وزراء کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے ۔

★ ۔ برطانوی وزیر اعظم مسز مارگریٹ تھیچر نے اپنی کابینہ میں تبدیلیاں کرنے کے بعد وزیر خارجہ سر جیفری ہاؤ کو برطانیہ کا نائب وزیر اعظم مقرر کر دیا ہے ۔

★ ۔ وزیر اعظم بے نظیر نے علامہ احسان الٰہی ظہیر کے قتل کے بارے میں تفتیش کے معاملات پر غور کرنے کے لئے جمعیت اہل حدیث کے رہنماؤں کو مذاکرات کی دعوت دی ہے ۔

★ ۔ تہران ریڈیو نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ اگر جنرل فضل حق کو رہا کر دیا گیا تو اس کے بہت برے نتائج مرتب ہونگے ۔

★ ۔ آئینی امور کے ماہر حاجی سیف اللہ خان نے کہا ہے کہ موجودہ وزیر اعظم کی آئینی مدت ۲۰ مارچ ۱۹۹۰ء کو ختم ہو جائے گی ۔ اس تاریخ کو صدر قومی اسمبلی کا اجلاس دوبارہ طلب کر کے خفیہ رائے شماری کے ذریعے نئے وزیر اعظم کا انتخاب کروائیں گے ۔

★ ۔ کراچی میں مون سون کی شدید بارشوں کے نتیجے میں ۶ افراد ہلاک ہو گئے ہیں ۔

★ ۔ پنجاب بنک کے نام سے جو بنک حکومت پنجاب قائم کر رہی ہے وہ نہ تو انٹرنیشنل بنکنگ کرے گا اور نہ ہی زر مبادلہ کے لین دین کا کام کرے گا ۔

★ ۔ جنرل فضل حق کو گرفتاری کے بعد پشاور سے نوشہرہ کے تفتیشی مرکز میں منتقل کر دیا گیا ہے ۔

★ ۔ وزیر اعظم کے سیاسی امور کے مشیر ملک محمد قاسم نے کہا ہے کہ ملک میں مارشل لاء لگنے کے کوئی آثار نہیں ہیں ۔

★ ۔ افغانستان کے دارالحکومت کابل میں روسی سفارتخانے پر حملے کے دوران ۱۸ روسی سفارت کار ہلاک ہو گئے ۔

پائیوریا کورس PYORRHEA COURSE	سوجن مسوڑہ کورس SWALLEN GUMS COURSE	ہلتے دانت کورس LOOS TEETH COURSE	دانت خورہ کورس CARRIES COURSE	پائیوریا پاؤڈر (منجن) PYORRHEA POWDER
۴۰ روزہ کورس	مختصر کورس	مختصر کورس	۴۰ روزہ کورس	دانتوں کی صفائی کیلئے
قیمت ۵۰/-	قیمت ۱۶/-	قیمت ۱۶/-	قیمت ۴۵/-	قیمت ۸/-، ۱۲/-

تفصیلی لٹریچر فری طلب کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی ربوہ

فون: سیلز ۷۷۱ کلینک ۶۰۶ رہائش ڈاکٹرز ۶۰۷